14 - خطوطِ رشید احمد صدیقی

رشید احمد صدیقی

خلاصہ

رشید احمد صدیقی صاحبِ طرز انشاپرداز تھے۔ بنیادی طور پر وہ مزاح نگار اور مضمون نگار تھے۔ ان کے خطوط انشاپردازی کے عمدہ نمونہ ہیں۔

☆ پہلے خط میں جو ڈاکٹر محمد حسن کے نام ہے اس میں ساہتیہ اکادمی سے ملنے والے اعزاز کا بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ خوش ہوں لیکن اس کے بارے میں ابھی گھر والوں کو نہیں بتایا۔ تصدیق ہو جائے تو اچھا ہے۔ اس میں آپ کا تعاون بھی رہا۔ آپ کے احسانات مجھ ناچیز پر بہت زیادہ ہیں۔ آپ کی شرافت قابلیت دیرینہ وضع داری میرے ساتھ کسی بزرگ دوست اور عزیز سے کم نہیں۔

☆ دوسرا خط جو رشید احمد صدیقی نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے 10 جولائی 1973ء کو ظہیر احمد صدیقی کے نام لکھا اس میں وہ ان کے والد محترم کی وفات پر تعزیت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کی وفات سے ہم سب کو بہت بڑا صدمہ ہوا ہے اور ان کے جانے سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ کسی طرح بھی پُر ہوتا نظر نہیں آتا۔ مرحوم کے زیر سایہ آپ نے پرورش پائی۔ یہ آپ کے لئے بڑی سعادت ہے۔ اردو فارسی اور عربی ادبیات پر مرحوم کی گہری نظر تھی وہ علمی مسائل پر بڑی سنجیدگی سے اظہار خیال فرماتے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے اور آپ کو صبر جمیل عطا کرے۔

☆ ذاکر باغ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے پروفیسر سید بشیر الدین کے نام خط میں لکھتے ہیں کہ جواب میں دیر ہو گئی میں اپنے ذمہ کچھ قرض نہیں رکھنا چاہتا۔ کچھ دنوں سے ہجوم میں بھی تنہائی کا احساس ہونے لگا ہے۔ آپ نے علی گڑھ اور الٰہ آباد کے موجود شب و روز کے بارے میں لکھا ہے۔ میں ان کی صداقت کا اقرار کرتا ہوں کیوں کہ میں خود ایسے حالات سے گزر رہا ہوں۔ مسلمانوں کا موجودہ صدی کے ابتدائی 30، 40 سالوں میں یہی حال رہا۔ مشترک خصوصیات اور رجحانات تھے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر اور آگے بالعموم مسجد مکتبوں میں مکمل ہوتی تھی یا گھریلو لائبریری سے فائدہ حاصل ہوتا تھا۔ اخلاقی اور تفریحی کتابیں ہمارے تخیل کو گرمی اور جولانی بخشتیں اور یہی تخیل ہم کو یا ہم اس کو لیے علی گڑھ میں داخل ہوئے۔ علی گڑھ نے ہمیں اخلاقیات سے متعارف کروایا۔ اس پر ہمیں فخر ہے۔ آپ کی ہندوستان گیر شہرت سے آپ کی انہیں کتابوں کے حوالے سے ہے، اس کا آپ نے حق ادا کر دیا۔ آپ کی علی گڑھ سے بڑی نسبت رہی اس کے لیے آپ مدتوں یاد رکھے جائیں گے۔ علی گڑھ کی وہی قدر و قیمت ہے جو ہندوستان کے باہر اس علم و فن کی ہے۔ بہت سے لوگ اچھی چیز کا احترام کرنے کی استعداد سے محروم ہو چکے ہیں لیکن ان کو بھی شہرت اقتدار اور دولت اسی طفیل نصیب ہوئی یہاں سے دور رہ کر وہ اس کا خواب بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا نام کیا ہے؟

جواب: ڈاکٹر محمد حسن۔

(ب) "خطوط کا جواب عموماً ہم روزہ دیتا ہوں" اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ہے خط کا جواب اسی دن دینا۔

(ج) مکتوب نگار نے خاندانوں کی مشترک خصوصیات و روایات کا سرچشمہ کس چیز کو قرار دیا ہے؟

جواب: مشترک خصوصیات کا سرچشمہ مذہب، اخلاق، تاریخ اور تہذیب تھی۔

(د) ظہیر الدین صدیقی کے نام مکتوب میں کس شخصیت کی وفات پر اظہار تعزیت کیا گیا ہے؟

جواب: مولانا ضیا احمد مرحوم صاحب۔

(ہ) ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا ہے؟

جواب: اُن کی خدمات اور محبت کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

2۔ متن کی روشنی میں قوسین میں دیے گئے الفاظ میں سے درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کیجئے۔

الف۔ رشید احمد صدیقی نے اپنے خوابوں کی تعبیر ــــــ میں پائی۔ (کلکتہ، ✓ علی گڑھ، دہلی)

ب۔ سید بشیر الدین لائبریری کے مہتمم کے علاوہ ــــــ بھی تھے۔ (متعلم، معلم، ✓ علم کے متلاشی)

ج۔ رشید احمد صدیقی بشیر احمد صاحب کو مزید لکھنا چاہتے تھے، مگر ــــــ۔ (انہیں نیند آگئی، ✓ وہ تھک گئے، ایک اور کام میں مصروف ہو گئے)

د۔ صدیقی صاحب نے ــــــ کے والد صاحب کی وفات پر انہیں تعزیتی خط لکھا۔ (✓ ظہیر احمد صدیقی، محمد حسن، بشیر الدین)

ہ۔ رشید احمد صدیقی کو ۲۴ فروری ۱۹۷۳ء کو ایک ــــــ ملی۔ (✓ خوش خبری، رجسٹری، بد خبری)

3۔ سبق "خطوط رشید احمد صدیقی" کا متن مد نظر رکھ کر درست جواب کی نشاندہی کریں:

(الف) رشید احمد صدیقی نے خطوط کس شہر سے بھجوائے؟

(الف) دِلّی (ب) ✓ علی گڑھ (ج) لاہور (د) لکھنؤ

(ب) رشید احمد صدیقی نے اپنے خط میں کس کے گراں بار احسانات کا شکریہ ادا کیا؟

(الف) مولانا ضیا احمد (ب) ✓ ڈاکٹر محمد حسن (ج) ظہیر احمد صدیقی (د) سید بشیر الدین

(ج) رشید احمد صدیقی نے خط میں کس کے سانحہ رِحلت کا ذکر کیا ہے؟

(الف) ✓ مولانا ضیا احمد (ب) بیگم ڈاکٹر محمد حسن (ج) برادر سید بشیر الدین (د) بیگم سید بشیر الدین

(د) مکتوب نگار نے اپنے خط بنام ڈاکٹر محمد حسن میں کس خوش خبری کا ذکر کیا ہے؟

(الف) غالب ایوارڈ ملنے کی (ب) تصنیف پر نقد رقم ملنے کی (ج) محکمانہ ترقی کی (د) ✓ ساہتیہ اکادمی کی طرف سے ملنے والے اعزاز کی

(ہ) خط بنام پروفیسر بشیر الدین میں کن لوگوں کی احترام کرنے کی صلاحیت سے محرومی کا ذکر کیا ہے؟

(الف) علم و عمل سے خالی (ب) احترام کے مفہوم سے نابلد (ج) ✓ علی گڑھ کی ناقدری کرنے والے (د) مادیت پسند

(و) "بہت کچھ اور لکھنا چاہتا تھا لیکن تھک گیا" صدیقی صاحب نے یہ جملہ کس کے نام لکھا؟

(الف) ظہیر احمد صدیقی (ب) ✓ سید بشیر الدین (ج) ڈاکٹر محمد حسن (د) مولانا ضیا احمد

4-درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

جوابات:

الفاظ	جملے
استعداد	طلباء اساتذہ کی رہنمائی میں اپنی تعلیمی استعداد بڑھاتے ہیں۔
کرشمہ	پاکستان قدرت کا کرشمہ ہے۔
اسلاف	ہمیں اسلاف کی روایات پر عمل کرنا چاہیے۔
متنوع	رشید احمد صدیقی کے خطوط میں وسیع اور متنوع موضوعات ہے۔
اشغال	بچے مختلف اشغال میں مصروف تھے۔
مہتمم	کسی بھی ادارہ میں نظم وضبط کی پابندی مہتمم اعلیٰ کی ذمہ داری ہے۔
طفیل	والدین کی دعاؤں کے طفیل کامیابی ملتی ہے۔
سعادت	خدا نے میرے والدین کو حج کی سعادت نصیب فرمائی۔
معظمات	میں اپنے والدین کے سایہ شفقت میں زندگی کے معظمات سے بہرہ مند ہوا۔

5-کالم (الف) کے اندراجات کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
تعزیت نامہ	علی گڑھ یونیورسٹی
ہجوم میں	مشترک مکتبوں
رشید احمد صدیقی	بنام ظہیر احمد صدیقی
ابتدائی تعلیم وتربیت	دوسرا خط
۳نومبر ۱۹۷۳ء	احساس تنہائی

6-درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد
اسلاف	بچے
نیک نام	بدنام
سخاوت	کنجوسی
اعتراف	انکار
آباد	ویران
نشیب	فراز

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1-رشید احمد صدیقی کا سن پیدائش ہے:

(الف)1896ء (ب)1898ء (ج)1899ء (د)1900ء

2-رشید احمد صدیقی کا سن وفات ہے:

(الف)1970ء (ب)1972ء (ج)1977ء (د)1978ء

3-رشید احمد صدیقی کس شہر کے قصبے مریاہو ضلع بلیامیں پیدا ہوئے؟

(الف)لکھنؤ (ب)اترپردیش (ج)دہلی (د)حیدرآباد

4-آپ ابتدائی تعلیم کے بعد چلے گئے:

(الف)جون پور (ب)رام پور (ج)بریلی (د)انگلستان

5-آپ نے انٹرنس پاس کیا:

(الف)1910ءمیں (ب)1911ءمیں (ج)1912ءمیں (د)1914ءمیں

6-آپ نے 1921ءمیں ایم اے کیا:

(الف)لکھنؤ سے (ب)علی گڑھ سے (ج)ندوۃ العلماء سے (د)آکسفورڈ سے

7-آپ اردو کے لیکچرار رہے:

(الف)علی گڑھ یونیورسٹی میں (ب)آکسفورڈ یونیورسٹی میں (ج)پنجاب یونیورسٹی میں (د)الہ آباد یونیورسٹی میں

8-رشید احمد صدیقی بنیادی طور پر ہیں:

(الف)ناول نگار (ب)افسانہ نگار (ج)شاعر (د)طنزومزاح نگار

9-رشید احمد صدیقی کے خطوط کے مجموعے چھپ چکے ہیں:

(الف)نصف درجن (ب)ایک درجن (ج)دو درجن (د)تین درجن

10-رشید احمد صدیقی کی تصانیف میں شامل ہیں:

(الف)لسانیات (ب)زادِراہ (ج)آشفتہ بیانی میری (د)خندہ نوازی

11-رشید احمد صدیقی کا پہلا خط ہے:

(الف)ڈاکٹر محمد حسن کے نام (ب)ظہیر احمد صدیقی کے نام (ج)سید بشیر الدین کے نام (د)سلیمان اطہر کے نام

12- سب سے پہلے نوازش نامے سے مصنف کو مل گئی:

(الف)محبت (ب)خوشی (ج)خوشخبری (د)اطلاع

13-سب سے پہلے شکریہ ادا کروں:

(الف)حمایت کا (ب)نوازش کا (ج)مہربانی کا (د)محبت کا

14-خوشخبری کی تصدیق ہوئی:

(الف)ٹیلی ویژن سے (ب)اخبار سے (ج)ریڈیو سے (د)دوستوں سے

15-نظام خطبات کو شہرت دینے اور کامیاب بنانے میں رشید احمد صدیقی کے دوستوں کا حصہ ہے:

(الف) بہت زیادہ (ب) بہت کم (ج) تھوڑا بہت (د) گراں قدر

16-اللہ تعالیٰ آپ کو خوش، نیک نام اور رکھے:

(الف) صحت مند (ب) اقبال مند (ج) دولت مند (د) تنومند

17-رشید احمد صدیقی نے ظہیر احمد صدیقی کے نام خط لکھا:

(الف) 10 جولائی کو (ب) 12 جولائی کو (ج) 15 جولائی کو (د) 20 جولائی کو

18-مولانا ضیا احمد صاحب مرحوم آپ کے والد محترم میرے اور کتنے ہی دوسروں کے تھے:

(الف) مہربان (ب) رفیق و شفیق (ج) دوست (د) استاد

19-ہم سب کو صدمہ ہے مرحوم کے:

(الف) حادثے پر (ب) بچھڑنے پر (ج) چلے جانے پر (د) سانحہ رحلت پر

20-مرحوم کے سایہ شفقت میں آپ زندگی کے معظمات سے ہوئے:

(الف) کامیاب (ب) بہرہ مند (ج) سرخرو (د) مستفید

21-مرحوم سے شاید ہی کسی شخص کو کبھی پہنچی ہو:

(الف) تکلیف (ب) اذیت (ج) نفرت (د) سزا

22-اردو، فارسی اور عربی ادبیات پر مرحوم کی نظر تھی:

(الف) گہری (ب) وسیع (ج) متنوع (د) تینوں

23-ضیا احمد صاحب مرحوم کبھی زبان پر نہیں لاتے:

(الف) نامناسب الفاظ (ب) نامائم الفاظ (ج) ناپسندیدہ الفاظ (د) شکایت

24-آپ سنجیدگی اور شوق سے اظہار خیال فرماتے:

(الف) حالات حاضرہ پر (ب) شاعری پر (ج) علمی مسائل پر (د) خانگی حالات پر

25-مشرقی ادب اور آداب کی محفل میں جگہ خالی ہوئی ہے مرحوم کی:

(الف) جدائی سے (ب) مفارقت سے (ج) لاتعلقی سے (د) کنارہ کشی سے

26-رشید احمد صدیقی خطوط کا جواب دیتے ہیں:

(الف) جلدی (ب) دیر سے (ج) ہم روزہ (د) کبھی کبھار

27-کچھ دنوں سے ہجوم میں احساس ہونے لگا ہے:

(الف) تنہائی کا (ب) خوشی کا (ج) غم کا (د) اداسی کا

28-موجودہ صدی کی ابتدا میں تقریباً 30، 40 سال تک بحر متوسط مسلمان گھرانے کا یہی رہا:

(الف) حال (ب) کام (ج) نقشہ (د) انداز

29-مشترک خصوصیات و روایات اور رجحانات تھے:

(الف) قوموں کے (ب) لوگوں کے (ج) خاندانوں کے (د) مسلمانوں کے

30-مشترک خاندان کے افراد کی ابتدائی تعلیم و تربیت ہوتی تھی:

(الف)مشترک سکولوں میں (ب)مشترک مدرسوں میں (ج)مشترک مکتبوں میں (د)مشترک اداروں میں

31-مزید مطالعے کا کام لیا جاتا تھا گھر کے:

(الف)لوگوں سے (ب)بزرگوں سے (ج)افراد سے (د)ذخیرہ کتب سے

32-گھر کے ذخیرہ کتب میں کتابیں ہوتیں:

(الف)مذہبی (ب)اخلاقی (ج)تفریحی (د)تینوں

33-اسی تخیل کو لئے ہوئے یا یہ تخیل ہم کو لئے ہوئے داخل ہوئی:

(الف)لکھنؤ (ب)علی گڑھ (ج)حیدر آباد (د)دہلی

34-جو باتیں اس سے پہلے خواب میں دیکھی تھیں علی گڑھ میں اور پائی ان کی:

(الف)تصویر و تکمیل (ب)نظیر (ج)عملی صورت (د)سچائی

35-یہاں سے وہ کرشمہ انقلاب یا قلب ماہیت شروع ہوتی ہے جس کا دوسرا نام ہے:

(الف)ندوۃ العلماء (ب)مثالی درسگاہ (ج)علی گڑھ (د)سندھ مدرسۃ الاسلام

36-اسلاف اور خاندان کے ساتھ رہنے اور رنج و راحت میں شریک ہونے میں ہے:

(الف)عظمت (ب)شان (ج)بڑائی (د)عزت

37-جن کتابوں اور سربراہوں نے آپ کو متاثر کیا مجھے بھی کیا:

(الف)معمولی سا (ب)تھوڑا بہت (ج)کچھ زیادہ ہی (د)کم و بیش

38-آپ کو سونپی گئی کتابوں کی دولت اور:

(الف)امانت (ب)عزت (ج)ذمہ داری (د)نگرانی

39-آپ نے حق ادا کر دیا اپنی:

(الف)عزت کا (ب)دولت کا (ج)متواتر اور مسلسل مانگ کا (د)ضرورت کا

40- جو شخص آپ کو جانتا ہے وہ آپ کے انگریزی اور وسیع و متنوع مطالعے کا ہے:

(الف)دیوانہ (ب)شوقین (ج)معترف (د)گرویدہ

41-ایک متہم اور ایک جویائے علم دونوں کی حیثیت سے آپ نے پورا کر دیا:

(الف)علم کے تقاضوں کو (ب)لائبریری کے تقاضوں کو (ج)معاشرے کے تقاضوں کو (د)کتابوں کے تقاضے کو

42-آپ مدتوں یاد رکھے جائیں گے علی گڑھ کی:

(الف)نسبت کی وجہ سے (ب)محبت کی وجہ سے (ج)شہرت کی وجہ سے (د)مٹی کی وجہ سے

43-علی گڑھ کا آپ کا مطالعہ ہے:

(الف)وسیع (ب)کم (ج)زیادہ (د)قابل غور

44-ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں جو اچھی اور بڑی چیز کا اہتمام کرنے کی نہیں رکھتے:

(الف)استعداد (ب)پہچان (ج)طاقت (د)قدرت

45-رشید احمد صدیقی کے تینوں خطوط کس مقام سے لکھے گئے ؟

(الف)ناصر باغ (ب) گول باغ (ج)ذاکر باغ (د)انوار باغ

جوابات:

1-الف	2-ج	3-ب	4-الف	5-د
6-ب	7-الف	8-د	9-ب	10-ج
11-الف	12-ج	13-د	14-ج	15-د
16-ب	17-الف	18-ب	19-د	20-ب
21-الف	22-د	23-ب	24-ج	25-ب
26-ج	27-الف	28-ج	29-ج	30-ج
31-د	32-د	33-ب	34-الف	35-ج
36-ج	37-د	38-الف	39-ج	40-ج
41-ب	42-الف	43-د	44-الف	45-ج